صبح وشام کے مسنون اذکار

مرتب

مفتی مُنیر احمد صاحب

فاضل

جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

استاذ الحدیث

جامعہ معہد العلوم الاسلامیہ (رجسٹرڈ)

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

صبح وشام کے مسنون اذکار

المنیر

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT

مرتب: مفتی منیر احمد صاحب

استاذ: جامعۃ معہد الخلیل الاسلامیہ

فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی

{جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں}

◄ کتاب کا نام : صبح وشام کے مسنون اذکار

◄ مرتب : مفتی منیر احمد صاحب

◄ تاریخ طباعت : فروری 2022ء بمطابق رجب 1443ھ

◄ ناشر : المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)

◄ ای میل : admin@almuneer.pk

◄ ویب سائٹ : almuneer.pk

◄ فیس بک : AlMuneerOfficial

◄ یوٹیوب چینل : Al Muneer Markaz

Taleem-O-Tarbiyat Foundation

ملنے کا پتہ

جامعہ معہد العلوم الاسلامیہ

متصل جامع مسجد الفلاح بلاک "H" شمالی ناظم آباد، کراچی

فون نمبر: 0331-2607207 - 0331-2607204

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	تمہید	6
2	**باب 1: حفاظت کی دعائیں**	9
3	(1) اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آنے کے لیے	9
4	(2) ہر ایذا دینے والی چیز کے شر سے حفاظت کے لیے	10
5	(3) ہر مصیبت سے حفاظت کے لیے	11
6	(4) اپنی اور اپنوں کی دین ودنیا، جسمانی وروحانی، صحت وعافیت اور سلامتی کے لیے	13
7	(5) ناگہانی آفتوں سے حفاظت کے لیے	15
8	(6) نفس اور شیطان کے شر سے بچنے کے لیے	15
9	(7) بادشاہ، شیطان اور ہر شریر کے شر سے حفاظت کے لیے	17
10	(8) جادو کے اثرات سے بچنے کے لیے	20
11	(9) جنات کی شرارت سے بچنے کے لیے	21
12	(10) موذی جانور سے حفاظت کے لیے	22

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
13	**باب 2: پریشانیوں سے نجات کی دعائیں**	23
14	(1) دنیا وآخرت کی تمام فکروں سے نجات کے لیے	23
15	(2) تمام مشکلات سے نجات کے لیے	25
16	(3) قرض وغم دور کرنے کے لیے	26
17	(4) معمولات میں کمی کی تلافی کے لیے	27
18	**باب 3: دن رات کی خیر حاصل کرنے اور شر سے بچنے کی دعائیں**	28
19	(1) خیر حاصل کرنے اور شر سے بچنے کے لیے	28
20	(2) نعمتیں حاصل کرنے کے لیے	33
21	(3) دن رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے لیے	34
22	(4) رزق حلال طلب کرنے کے لیے	35
23	**باب 4: اللہ تعالیٰ سے تجدید تعلق کی دعائیں**	36
24	سورج طلوع ہوتے وقت کی دعا	47
25	نماز چاشت کے بعد کی دعا	48
26	مغرب کی اذان کے وقت کی دعا	48

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
27	**باب 5: بڑے بڑے اجر وثواب، شفاعت اور مغفرت حاصل کرنے کی دعائیں**	49
28	(1) ستر ہزار فرشتوں کی دعا اور رحمت۔ اور شہادت کا اجر لینے کے لیے	49
29	(2) مغفرت کے لیے سب سے بڑی دعا	51
30	(3) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے	52
31	(4) قیامت کے دن سب لوگوں پر فضیلت حاصل کرنے کے لیے	53
32	(5) تھوڑے وقت میں زیادہ ثواب حاصل کرنے کے لیے	53
33	(6) قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل کرنے کے لیے	54

تمہید

صبح وشام کی دعاؤں کی اہمیت

ہر آدمی کے لیے رات کے بعد صبح ہوتی ہے اور دن ختم ہونے پر شام آتی ہے، گویا ہر صبح اور ہر شام زندگی کی ایک منزل طے ہوکر اگلی منزل شروع ہوجاتی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ارشادات اور اپنے عملی نمونہ سے امت کو ہدایت فرمائی کہ وہ ہر صبح وشام اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو تازہ و مستحکم کرے، اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرے، اپنے قصوروں کے اعتراف کے ساتھ معافی مانگے اور سائل اور بھکاری بن کر رب کریم سے مناسب وقت دعائیں کرے۔

(معارف الحدیث:168/5)

صبح شام کی دعاؤں کے اوقات

صبح سے مراد آفتاب طلوع ہونے تک دن کا بالکل ابتدائی حصہ اور شام سے مراد آفتاب کے غروب ہونے کے وقت سے شفق غروب (جب تک مغرب کی طرف آسمان کے کنارے پر سرخی باقی رہے) ہونے کے وقت تک دن کا بالکل آخری حصہ، لہٰذا جو دعائیں صبح کے وقت پڑھنے کے لیے منقول ہیں ان کو چاہے فجر سے پہلے پڑھا جائے، چاہے نماز فجر کے بعد دونوں صورتوں میں کوئی فرق نہیں ہے، اسی طرح شام کے وقت جن دعاؤں کا پڑھنا منقول ہے ان کو بھی چاہے تو مغرب کی نماز سے پہلے (غروب کے بعد) پڑھا جائے چاہے مغرب کی نماز کے بعد۔ (مظاهر حق:561/2)

صبح شام کی دعاؤں میں سے تمام دعائیں یا کچھ دعائیں پڑھیں

امام نوویؒ شہرہ آفاق تصنیف ''کتاب الاذکار'' میں فرماتے ہیں:

فَمَنْ وُفِّقَ لِلْعَمَلِ بِكُلِّهَا فَهِيَ نِعْمَةٌ وَفَضْلٌ مِّنَ اللهِ تَعَالىٰ عَلَيْهِ، وَطُوبىٰ لَهُ، وَمَنْ عَجَزَ عَنْ جَمِيْعِهَا فَلْيَقْتَصِرْ مِنْ مُخْتَصَرَاتِهَا عَلىٰ مَاشَآءَ، وَلَوْ كَانَ ذِكْراً وَاحِدًا۔ (کتاب الاذکار للنوی رحمہ اللہ)

اب جس کو ان تمام اذکار کے پڑھنے کی توفیق نصیب ہو جائے تو اس کی خوش قسمتی ہے اور یہ اس پر اللہ تعالیٰ کا انعام اور اس کا فضل ہے، اور جو یہ تمام اذکار نہ کر سکتا ہو تو (بالکلیہ ذکر اللہ سے محروم نہ رہے بلکہ) جتنا ذکر کر سکے ضرور کرے، چاہے صرف ایک ہی ذکر کرے (لیکن کرے ضرور)۔

باب: 1

حفاظت کی دعاؤں میں سے تمام/ کچھ پڑھیں

(1) اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آنے کے لیے (ترمذی:2879)

اٰیۃُ الْکُرْسِیْ کے بعد

حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ، غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ۔ (1 مرتبہ)

اٰیۃ الکرسی کا ترجمہ: اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر

اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے، اُسے سب علم ہے اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے، ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر علم دے دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں، وہ بڑا عالی مرتبہ (اور) جلیل القدر ہے۔

آیات کا ترجمہ: حٰمٓ اس کتاب کا اُتارا جانا خدائے غالب ودَانا کی طرف سے ہے، جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے سخت عذاب دینے والا (اور) صاحب کرم ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔

(2) ہر ایذا دینے والی چیز کے شر سے حفاظت کے لیے (ابو داؤد:5056)

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ، سُوْرَةُ الْفَلَقِ، سُوْرَةُ النَّاسِ۔ (3 مرتبہ)

سورۂ اخلاص کا ترجمہ: کہو کہ وہ اللہ ایک ہے، معبود برحق ہے بے نیاز ہے، نہ کسی کا باپ ہے نہ کسی کا بیٹا ہے اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

سورۂ فلق کا ترجمہ: کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی، اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے، اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے، اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے۔

سورۂ ناس کا ترجمہ: کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی، لوگوں کے معبود برحق کی، (شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے، جو (خدا کا نام سُن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

(3) ہر مصیبت سے حفاظت کے لیے (عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی 12)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ (1 مرتبہ)

اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی بڑے عرش کے مالک ہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا۔ (کسی بھی کام کی) طاقت اللہ بزرگ وبرتر (کی مدد) کے بغیر میسر نہیں ہے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ بڑی قدرت والے ہیں اور بے شک اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اے اللہ میں اپنے نفس کے شر سے اور ہر روئے زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ اس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے،

آپ کی پناہ لیتا ہوں، بلاشبہ میرا رب صراط مستقیم پر ہے۔

(4) اپنی اور اپنوں کی دین و دنیا، جسمانی و روحانی، صحت وعافیت اور سلامتی کے لیے

1) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِي وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ، وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔ (1 مرتبہ) (ابو داؤد: 5074)

یا اللہ! میں آپ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں خیر و عافیت کا سوال کرتا ہوں ۔ یا اللہ! میں آپ سے معافی چاہتا ہوں ،

اور اپنے دین، دنیا، اہل وعیال اور مال میں عافیت اور سلامتی چاہتا ہوں یا اللہ! آپ میرے عیوب کی پردہ پوشی فرمائیے اور مجھ کو خوف کی چیزوں سے امن نصیب فرمائیے۔ یا اللہ! آپ میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور اوپر سے حفاظت فرمائیے، اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ نیچے کی جانب سے مجھ پر کوئی آفت آئے۔

2) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (3 مرتبہ) (ابو داؤد: 5090)

اے اللہ! مجھے جسمانی صحت وعافیت عطا فرما، اے اللہ! میری قوت سماعت میں عافیت وسلامتی عطا فرما، اے اللہ! میری بینائی میں عافیت وسلامتی عطا فرما۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں کفر اور فقر سے

اور آپ کی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(5) ناگہانی آفتوں سے حفاظت کے لیے (ابو داؤد:5088)

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (3 مرتبہ)

اس اللہ کے نام کے ساتھ (ہم نے صبح یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ زمین یا آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہ (سب کچھ) سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(6) نفس وشیطان کے شر سے بچنے کے لیے

1) اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشِرْکِہٖ

وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِىْ سُوْءً اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ۔ (1 مرتبہ) (ترمذی:3529)

اے اللہ! آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر پوشیدہ اور حاضر کے جاننے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے (یعنی اس بات سے کہ وہ مجھے شرک میں مبتلا کر دے) اور اس سے (پناہ چاہتا ہوں) کہ میں اپنے خلاف خود کوئی برائی کروں یا کسی مسلمان کے ساتھ برائی کروں۔

2) بِسْمِ اللّٰهِ ذِى الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ (1 مرتبہ)

(کنز العمال:3862)

اس اللہ کے نام کی برکت سے جو بڑی شان والا بڑی پکی

دلیل والا بڑے دبدبہ والا ہے جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا۔ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں اس شیطان سے جو راندہ ہوا ہے۔

3) لَاۤ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (صبح 100 مرتبہ)

(بخاری:4/95، مسلم:4/2071)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔

(7) بادشاہ، شیطان اور ہر شریر کے شر سے حفاظت کے لیے (صرف صبح کو پڑھیں) (عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی:346)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ

الْاَسْمَآءِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ
اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ،
بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ،
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖٓ اَحَدًا، اَسْئَلُكَ
اللّٰهُمَّ بِخَیْرِكَ مِنْ خَیْرِكَ الَّذِیْ
لَایُعْطِیْهِ اَحَدٌ غَیْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَآؤُكَ وَلَااِلٰهَ غَیْرُكَ اِجْعَلْنِیْ فِیْ
عِیَاذِكَ مِنْ کُلِّ سُلْطَانٍ وَمِنَ
الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَحْتَرِسُ
بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ
وَاَحْتَرِزُبِكَ مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَا للّٰهُ
اَحَدٌ ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ،

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ۔ وَمِنْ خَلْفِي مِثْلَ ذٰلِكَ ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ ، وَعَنْ يَّسَارِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَمِنْ فَوْقِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ۔ (1 مرتبہ)

اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے۔ اللہ کے نام کی برکت میری جان پر میرے دین پر، اللہ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے رب نے مجھے عطا فرمائی ہے۔ اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے، اللہ کے نام سے جس کی برکت سے زمین یا آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی، اللہ کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا۔ اور اللہ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا۔ اللہ ہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔ اے اللہ! میں آپ کی خیر کے وسیلہ سے آپ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو آپ کے علاوہ اور کوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہو (شخص) ہی غالب اور محفوظ رہتا ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں،

مجھے اپنی پناہ میں کر لیجئے ہر بادشاہ کے شر سے اور مردود شیطان سے ۔ اے اللہ! میں آپ کی حفاظت مانگتا ہوں ہر شر والے کے جملہ شرور سے جن کو آپ نے پیدا کیا ہے اور ان سے آپ کے ذریعے بچتا ہوں اور سورۂ اخلاص کو (اپنی حفاظت کے لیے) اپنے سامنے، اپنے پیچھے، اپنے دائیں، اپنے بائیں اور اپنے اوپر رکھتا ہوں۔

(8) جادو کے اثر سے بچنے کے لیے (مؤطا مالک: 2740)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْئٌ اَعْظَمَ مِنْهُ، وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، وَبِاَسْمَآءِ اللهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ۔ (1 مرتبہ)

میں اس اللہ کی پناہ لیتا ہوں جو عظمت و بڑائی والا ہے، کوئی چیز اس سے بڑھ کر عظمت والی نہیں اور اس کے پورے کلمات کی (پناہ لیتا ہوں) جن سے نہ کوئی نیک بچ سکتا ہے نہ

بد اور اللہ کے تمام اچھے ناموں کی (پناہ لیتاہوں) جو مجھے
معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں، ہراس چیز کے شر سے جو اس
نے پیدا کی، بے مثال بنائی اور پھیلائی۔

(9) جنات کی شرارت سے بچنے کے لیے (مؤطا مالک:2738)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللهِ
التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ
مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ شَرِّ
مَا يَعْرِجُ فِيْهَا، وَشَرِّ مَاذَرَاَ فِي الْاَرْضِ،
وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ فِتَنِ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ ، وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ۔ (1 مرتبہ)

میں اللہ کی کریم ذات اور اللہ کے ان کلماتِ تامہ کی جن سے
نہ کوئی نیک بچ سکتا ہے نہ بد، پناہ لیتاہوں ہراس چیز کے شر
سے جو آسمان سے اُترتی ہے اور جو آسمان پر چڑھتی ہے

اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اور جو زمین سے (پھوٹ کر) نکلتی ہے اور رات دن کے فتنوں کے شر سے اور رات دِن کے (ناگہانی) واقعات اور حادثات کے شر سے، بجز اس اچھے واقعہ کے جو خیر کو لائے (کہ وہ تو سراسر رحمت ہے) اے رحمن (میری دعا قبول فرمالیجیے۔)

(10) موذی جانور سے حفاظت کے لیے (المعجم الاوسط:523)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (3 مرتبہ)

میں اللہ تعالیٰ کے سارے (نفع دینے والے شفا دینے والے) کلمات کے ذریعہ، اس کی تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

باب: 2

پریشانیوں سے نجات کے لیے تمام/ کچھ دعائیں پڑھیں

(1) دنیا و آخرت کی تمام فکروں سے نجات کے لیے

1) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ (7 مرتبہ)

(ابو داؤد: 5081)

اللہ مجھے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

2) حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا أَهَمَّنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ،

حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِيْ الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ (صبح)

(کنز العمال:3558)

اللہ ہی مجھے کافی ہے میرے دین کے لیے، اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے ان سب باتوں کے لیے جو مجھے فکر میں مبتلا کریں، اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے اس شخص کے لیے جو مجھ پر ظلم کرے ، اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے اس شخص کے لیے جو مجھ پر حسد کرے، اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے اس شخص کے لیے جو مجھے فریب دے برائی سے، اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے موت کے وقت، اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے قبر میں اور اس میں سوال کے

وقت، اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے میزان آخرت کے پاس، اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے پل صراط کے اوپر، اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔

(2) تمام مشکلات سے نجات کے لیے

1) يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَاتَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔ (1 مرتبہ)

(عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی: 48)

اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے زمین وآسمان اور تمام مخلوق کو قائم رکھنے والے ! میں آپ کا واسطہ دے کر (آپ سے) فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے کام درست فرمادیجئے اور مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

2) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اِكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ

حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ أَيْنَ شِئْتَ۔ (1مرتبہ)

(کنز العمال:3433)

اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرش عظیم کے مالک اے اللہ! میری ہر مشکل میں تو کافی ہو جا جس طرح سے تو چاہے اور جس جگہ سے تو چاہے۔

(3) قرض وغم دور کرنے کے لیے (ابو داؤد:1555)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ (1مرتبہ)

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم سے، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں بے بسی اور سستی سے، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں بزدلی اور کنجوسی سے، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں قرضے کے بوجھ میں دبنے سے اور لوگوں کے دباؤ سے۔

(4) معمولات میں کمی کی تلافی کے لیے (ابوداؤد:5076)

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ۔ وَلَهُ الْحَمْدُ فِيْ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَالِكَ تُخْرَجُوْنَ۔ (1 مرتبہ)

(سورۃالروم:17-19)

تم پاکی بیان کرواللہ کی جس وقت تم شام کرتے ہواور جس وقت تم صبح کرتے ہواوراسی کے لیے حمد وثنا ہے آسمانوں میں اورزمین میں اور (اس کی پاکی بیان کرو) سہ پہر کواور جس وقت تم ظہر کرتے ہو(یعنی ظہر کے وقت) وہ جاندار کو بے جان سے نکالتاہے اوربے جان کوجاندار سے نکالتا ہے اورزمین کواس کے مرنے کے بعدزندہ کرتاہے،اوراس طرح تم دوبارہ(زمین میں سے) نکالے جاؤگے۔

باب:3

دن رات کی خیریں حاصل کرنے اور شر سے بچنے کے لیے تمام/ کچھ دعائیں پڑھیں

(1) خیر حاصل کرنے اور شر سے بچنے کے لیے (مسلم:2723)

1) صبح کو یہ دعا پڑھیں:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَافِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَابَعْدَهٗ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَابَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

الْكَسَلِ، وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔ (1 مرتبہ)

شام کے وقت اس طرح پڑھیں:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَابَعْدَهَا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَابَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔ (1 مرتبہ)

ہم نے اور تمام کائنات نے اللہ (کی عبادت وطاعت) کے لیے صبح / شام کی ، اور تمام تر تعریف اللہ کے لیے ہی ہے، اللہ

کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ (اپنی ذات وصفات میں) یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ، راج اور ملک اسی کا ہے اور اسی کے لیے حمد وثناء ہے اور وہی ہے ہر چیز پر قادر ہے ، اے میرے رب! جو کچھ اس دن/رات میں (پیش آنے والا) ہے اور جو کچھ اس کے بعد (پیش) آئے گا، میں آپ سے اس کی بھلائی اور بہتری مانگتا ہوں، اور اے میرے پروردگار! جو اس دن/رات میں اور اس کے بعد شر (پیش آنے والا) ہے میں اس شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں، اے میرے پروردگار! میں کاہلی سے (جو امور خیر سے محرومی کا سبب بنتی ہے) اور بڑھاپے کے برے اثرات سے آپ کی پناہ لیتا ہوں، اے میری پرورش کرنے والے! میں عذابِ جہنم سے بھی اور عذابِ قبر سے بھی آپ کی پناہ لیتا ہوں (آپ مجھے ان سب سے بچا لیجیے)۔

2) صبح کو یہ دعا پڑھیں:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا

الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهِ وَشَرِّ مَابَعْدَهٗ۔ (1 مرتبہ)

شام کے وقت اس طرح پڑھیں:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهَا وَشَرِّ مَابَعْدَهَا۔ (1 مرتبہ)

صبح/شام اس حالت میں ہوئی کہ ہم اور ساری کائنات اللہ رب العالمین کی مِلک اور اس کے قبضہ میں ہیں، اے اللہ میں آپ سے اس دن/رات کی بھلائی (وبہتری) فتح وکامیابی، نور وبرکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور جو اس دن/رات میں پیش آنے والا ہے اور جو اس کے بعد (پیش

آئے گا، اس کے شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں (آپ مجھے اس سے بچا لیجیے)۔

3) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَ الْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا يُضْحَى فِيهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحًا، وَأَوْسَطَهُ فَلَاحًا، وَآخِرَهُ نَجَاحًا، أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ (صبح)

(مصنف ابن ابی شیبۃ، رقم: 29277)

ہم نے اور ساری خدائی نے اللہ (کی عبادت واطاعت) کے لیے صبح کی ہے، اور تمام تر بڑائی، بزرگی، آفرینش، ایجاد واختراع اور رات، دن اور جو کچھ ان میں نمودار ہوتا ہے وہ سب تنہا اللہ کے لیے ہے۔ اے اللہ! آج کے دن کے پہلے

حصہ کو میرے حق میں بہتری ، درمیانی حصہ کو فلاح و بہبود اوراس کے آخری حصہ کو کامیابی (کا ذریعہ) بنادے ۔ اوراے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں (تو میرے سوال کو پورا کردے) ۔

4) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ يَّوْمِ السُّوْءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ ۔ (1 مرتبہ)

(المعجم الكبير:810)

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں برے دن سے ، بری رات سے، بری گھڑی سے، برے ساتھی سے، اور برے پڑوسی سے رہنے کی جگہ میں ۔

(2) نعمتیں حاصل کرنے کے لیے (عمل اليوم و الليلة لابن سنی:55)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ

وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ، فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ
وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ۔ (3مرتبہ)

اے اللہ! میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور (گناہوں وعیوب کی) پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی، لہٰذا آپ (اپنے فضل سے) دنیا وآخرت میں مجھے اپنی مکمل نعمت عافیت اور ستر پوشی عطا فرد یجیے۔

شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحتُ" کی جگہ "اَمْسَيْتُ" پڑھا جائے۔

(3) دن رات کی نعمتوں کا شکرادا کرنے کے لیے (ابو داؤد:5073)

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ
وَلَكَ الشُّكْرُ۔ (1مرتبہ)

میرے اللہ! آج صبح/شام جو بھی نعمت مجھے نصیب ہے

یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو بھی میسر ہے، وہ تنہا آپ کی ہی کرم کا نتیجہ ہے۔ آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ کے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں اور (اے کریم) صرف آپ کا ہی شکر ہے۔

شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحَ" کی جگہ "اَمْسٰی" کہا جائے۔

(4) رزق حلال طلب کرنے کے لیے

1) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا (حَلَالًا) طَیِّبًا۔ (1 مرتبہ صبح)

(مسنداحمد:26521)

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ علم جو فائدہ دے اور ایسا عمل جو مقبول ہو اور وہ رزق جو حلال اور ستھرا ہو۔

2) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ طَیِّبًا وَّاسْتَعْمِلْنِیْ صَالِحًا۔ (1 مرتبہ) (کنزالعمال:3861)

اے اللہ! مجھے رزق حلال دے اور مجھے اچھے عمل میں لگائے رکھ۔

باب: 4

اللہ تعالیٰ سے تجدید تعلق کے لیے تمام/ کچھ دعائیں پڑھیں

(1) اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

(1 مرتبہ)

اے اللہ! آپ کے ہی حکم سے ہماری صبح/شام ہوتی ہے اور آپ کے ہی فیصلہ سے ہم زندہ ہیں اور آپ کے ہی حکم سے ہم وقت آجانے پر مریں گے اور پھر آپ کے ہی پاس (قیامت کے دن) اُٹھ کر جانا ہے۔/ اور پھر آپ کی ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحْنَا" کی جگہ "اَمْسَيْنَا" اور

"اَمْسَيْنَا" کی جگہ "اَصْبَحْنَا" اور "وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ" کی جگہ "وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ" پڑھائے۔(ابو داؤد:5068)

(2)اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ (1مرتبہ)

ہم نے صبح/شام کی فطرتِ اسلام پر، اسلام کے کلمہ پر، اوراپنے (محبوب) نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پراوراپنے باپ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر، جوحق کواختیار کیے ہوئے تھے، اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار تھے اورمشرکین میں سے نہ تھے۔

شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحْنَا" کی جگہ "اَمْسَيْنَا" پڑھا جائے۔(مسنداحمد:21144)

(3) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ

وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔ (4 مرتبہ)

اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح / شام کی کہ میں آپ، اور آپ کی عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو، اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ آپ ہی اللہ ہیں، بجز آپ کے اور کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) آپ کے بندے ہیں اور آ کے رسول ہیں۔

شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحْتُ" کی جگہ "اَمْسَيْتُ" پڑھا جائے۔ (ابوداؤد: 5078)

(4) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ، وَأَحَقُّ مَنْ عُبِدَ، وَأَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِيَ، وَأَرْأَفُ مَنْ مَلَكَ، وَأَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ، وَأَوْسَعُ مَنْ

أَعْطِیٰ، أَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيكَ
لَكَ، وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكُ، كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ
إِلَّا وَجْهَكَ، لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ، وَلَنْ
تُعْصىٰ إِلَّا بِعِلْمِكَ، تُطَاعُ فَتَشْكُرُ،
وَتُعْصىٰ فَتَغْفِرُ، أَقْرَبُ شَهِيدٍ، وَأَدْنیٰ
حَفِيظٍ، حُلْتَ دُونَ النُّفُوسِ، وَأَخَذْتَ
بِالنَّوَاصِي، وَكَتَبْتَ الْآثَارَ، وَنَسَخْتَ
الْآجَالَ، أَلْقُلُوبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ، وَالسِّرُّ
عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ، أَلْحَلَالُ مَا أَحْلَلْتَ،
وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ، وَالدِّينُ مَا شَرَعْتَ،
وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ، وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ، وَالْعَبْدُ
عَبْدُكَ، وَأَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ.
أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ

السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ، وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ، أَنْ تُقِيلَنِي فِي هَذِهِ الْغَدَاةِ وَأَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ۔ (1 مرتبہ)

(مجمع الزوائد:17009)

اے اللہ جن کی یاد کی جاتی ہے تو ان میں سب سے زیادہ یاد کا مستحق ہے اور جن کی عبادت کی جاتی ہے تو ان میں سب سے زیادہ عبادت کا حقدار ہے اور جن سے مدد مانگی جاتی ہے تو ان سب میں بڑھ کر مدد کرنے والا ہے اور جو مالک کہلاتے ہیں تو ان سب سے بڑھ کر نرمی کرنے والا ہے اور جن سے مانگا جاتا ہے تو ان سب میں زیادہ سخی ہے اور جو دیتے ہیں تو ان سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرا شریک کوئی نہیں، تو یکتا ہے تیرا مثل کوئی نہیں، تیری ذات کے سوا جو چیز بھی ہے سب نیست و نابود ہو جانے والی ہے، تیرے حکم کے بغیر تیری فرمانبرداری نہیں کی جاسکتی اور نہ

تیرے علم کے بغیر تیری نافرمانی ہوسکتی ہے، تیری اطاعت کی جائے تو تو خوش ہوتا ہے اور تیری نافرمانی کی جائے تو تو بخش دیتا ہے، ہر حاضر سے نزدیک تر ہے اور ہر نگہبان سے زیادہ قریب ہے۔ حائل ہوا اور آڑے آیا تو جانوں اور ان کی خواہشات کے درمیان (یعنی تو دلوں کا مالک ہے جدھر چاہے پھیر دے کفر کی طرف یا اسلام کی طرف) پکڑ رکھے ہیں تو نے پیشانیوں کے بال (یعنی سب تیرے قبضہ میں ہیں) اور لکھدیا ہے تو نے لوگوں کے سب عملوں کو (لوح محفوظ میں) اور لکھدی ہیں سب کی عمریں اور مخلوق کے دل تیرے لیے کشادہ ہیں اور بھید تیرے سامنے سب کھلے ہوئے ہیں، حلال بس وہ چیز ہے جو تو نے حلال فرمائی اور حرام وہ ہی ہے جس کو تو نے حرام فرمایا اور دین وہی ہے جو تو نے جاری کیا اور حکم وہی ہے جو تو نے مقدر فرمادیا۔ سب مخلوق تیری پیدا فرمودہ ہے اور سب بندے تیرے ہی بندے ہیں اور تو ہی وہ اللہ ہے جو بڑا مہربان ہے اور بڑی رحمت والا ہے۔ میں تیرے اس روئے انور کے وسیلے سے مانگتا ہوں جس سے سب آسمان وزمین چمک اٹھے اور تیرے اس حق کے وسیلے

سے مانگتا ہوں جو تیرا ساری مخلوق پر ہے (یعنی عبادت)
اور اس حق کے وسیلے سے جو سوال کرنے والوں کے واسطے
تونے اپنے اوپر لازم فرمالیا ہے کہ تو مجھ کو معاف فرمادے
اس صبح میں (یہ لفظ صبح کے وظیفہ میں کہے۔ یا اس شام میں یہ
لفظ شام کے وظیفہ میں کہے) اور یہ کہ تو اپنی قدرت سے مجھ
کو دوزخ کی آگ سے پناہ دے۔

شام کو پڑھتے وقت ''فِي هَذِهِ الْغَدَاةِ'' کی جگہ ''فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ'' پڑھا جائے۔

5) لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ، اللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ، أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ، أَوْنَذَرْتُ مِنْ نَّذْرٍ، فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذَالِكَ كُلِّهِ مَا شِئْتَ كَانَ، وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُوْنُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ

مِنْ صَلَاةٍ، فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتَ، وَمَا لَعَنْتُ
مِنْ لَعْنٍ، فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ، أَنْتَ وَلِيِّي فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي
بِالصَّالِحِينَ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا
بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ،
وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَشَوْقًا إِلَى
لِقَائِكَ، فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ
مُضِلَّةٍ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ
أَعْتَدِيَ أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ، أَوْ أَكْتَسِبَ
خَطِيئَةً أَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ، اللَّهُمَّ فَاطِرَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ، ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَإِنِّي
أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا،

وَأُشْهِدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا، أَنِّي أَشْهَدُ
أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ،
لَكَ الْمُلْكُ، وَلَكَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُولُكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ،
وَلِقَاءَكَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ
فِيهَا، وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ،
وَأَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي، تَكِلْنِي إِلَى
ضُعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ، وَأَنِّي لَا
أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا،
إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَتُبْ
عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ " (صبح)

(مسند احمد، رقم: 21666)

حاضر ہوں میں اے اللہ ! (تیرے حضور میں) حاضر ہوں ، حاضر ہوں اور تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں اور بھلائی (تمام تر) تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور تیری ہی جانب سے ہے اور تیری ہی طرف (منسوب) ہے۔ اے اللہ ! جوبھی بات میں نے کہی ، جوبھی قسم میں نے کھائی ، یا جوبھی (منت) میں نے مانی تیری چاہت ان سب سے پہلے ہے ، جوتو نے چاہا وہی ہوا اور جوتو نہ چاہے گا نہ ہوگا ، اور نہ کوئی طاقت ہے نہ کوئی قوت بجز تیرے (سہارے کے) بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ اے اللہ ! جوبھی میں نے (کسی کے لیے) رحمت کی دعا مانگی وہ اس پر ہو جس پر تو نے رحمت فرمائی ہے اور جوبھی میں نے (کس پر) لعنت بھیجی وہ اس پر ہو جس پر تو نے لعنت فرمائی ہے ۔ تو ہی دنیا میں اور آخرت میں میرا کارساز ہے ، تو مجھے حالت اسلام میں (دنیا سے) اٹھا اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔

اے اللہ ! میں تجھ سے (تقدیر کے) فیصلہ کے بعد اس پر راضی ہونے کا اور مرنے کے بعد زندگی کی آسائش کا اور

تیرے دیدار کی لذت کا اور بغیر کسی نقصان دہ بدحالی اور گمراہ کن فتنہ میں گرفتار ہوئے ، تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور اس سے کہ میں (کسی پر) زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے اور میں کسی ایسی خطا یا گناہ کا ارتکاب کروں جسے تو معاف نہ فرمائے ۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، حاضر و غائب کا علم رکھنے والے، عظمت وجلال کے مالک! میں تجھ سے اس زندگی میں عہد کرتا ہوں اور تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیری گواہی بہت کافی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ، تیرا ہی سارا ملک ہے اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اس پر بھی شہادت دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور اس پر بھی شہادت دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ سچا ہے، تجھ سے ملنا برحق ہے اور قیامت ضرور آنے والی ہے اس

میں کوئی شک وشبہ نہیں اور یہ کہ تو اہل قبور کو ضرور (قبروں سے) اٹھائے گا (اور دوبارہ زندہ کرے گا) اور یہ کہ تو اگر مجھ کو میرے نفس کے حوالہ کردے گا تو یقیناً کمزوری، عیب، گناہ اور خطا کاری کے سپرد کردے گا اور اس پر بھی کہ بے شک میں تیری رحمت کے سوا کسی چیز پر بھروسہ نہیں کرتا۔ پس تو میرے تمام گناہ معاف کردے کیونکہ تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں ہے اور میری توبہ قبول کرلے، بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

سورج طلوع ہوتے وقت کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَالَنَا يَوْمَنَا هَذَا، وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا ۔ (مسلم، رقم:278)

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آج کے دن ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہیں فرمایا۔

نماز چاشت کے بعد کی دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وتُبْ عَلَي إنَّكَ أَنْت الغَفُورُ الرَّحيم (100 مرتبه)

(الادب المفرد، رقم: 619)

اے اللہ! مجھے بخش دیجیے اور میری توبہ قبول فرمایئے، بے شک آپ خوب بخشنے والے اور نہایت مہربان ہیں۔

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ، وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ، وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِي

(مستدرك، رقم: 714)

اے اللہ! یہ آپ کی رات کے آنے اور آپ کے دن کے جانے کا اور آپ کے پکارنے والوں (موذنین) کی آوازوں کا وقت ہے پس آپ مجھے بخش دیجیے۔

باب:5

بڑے بڑے اجر وثواب، شفاعت، مغفرت حاصل کرنے کے لیے تمام/ کچھ دعائیں پڑھیں

(1) ستر ہزار فرشتوں کی دعا اور رحمت اور شہادت کا اجر لینے کے لیے (ترمذی:2922)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ (3 مرتبہ)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ۔ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (1 مرتبہ)

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ چھپی اور کھلی ہر بات کو جاننے والا ہے۔ وہی ہے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، جو بادشاہ ہے، تقدس کا مالک ہے، سلامتی دینے والا ہے، امن بخشنے والا ہے، سب کا نگہبان ہے، بڑے اقتدار والا ہے، ہر خرابی کی اصلاح کرنے والا ہے، بڑائی کا مالک ہے۔ پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ وہ اللہ وہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود میں لانے والا ہے صورت بنانے والا ہے، اسی کے سب سے اچھے نام ہیں۔ آسمانوں

اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں وہ اس کی تسبیح کرتی ہیں، اور وہی ہے جو اقتدار کا بھی مالک ہے، حکمت کا بھی مالک۔

(2) مغفرت کے لیے سب سے بڑی دعا (بخاری:6306)

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ، وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ أَنْتَ۔

(1 مرتبہ)

اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے، میں آپ کا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا آپ کے ساتھ کیے ہوئے (ایمانی) عہد ومیثاق اور (اطاعت وفرمان برداری کے) وعدے پر قائم رہوں گا، میں اپنے کیے ہوئے اعمالِ (بد)

سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں اقرار کرتا ہوں کہ آپ نے
مجھے نعمتوں سے نوازا اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے آپ
کی نافرمانیاں کیں اور گناہ کیے، آپ مجھے معاف کردیجئے،
آپ کے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں۔

(3) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے (ابو داؤد:1529)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا
وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَبِيًّا۔ (3 مرتبہ)

میں نے اللہ کو رب مانا، اسلام کو اپنا دین مانا اور محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کو رسول مانا۔

(4) قیامت کے دن سب لوگوں پر فضیلت حاصل کرنے کے لیے (مسلم:2692)

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ (100 مرتبہ)

(اللہ تعالیٰ (ہر برائی سے) پاک ہے اور اسی کے لیے سب حمد وثنا ہے۔

(5) تھوڑے وقت میں زیادہ ثواب حاصل کرنے کے لیے (مسلم:2762)

سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

(3 مرتبہ)

پاکیزگی ہے اللہ کی اور اس کی تعریف کے ساتھ، جتنی اس کی مخلوق کی گنتی ہے اور جتنی اس کو پسند ہے اور جتنا اس کے عرش کا وزن اور جتنی اس کے کلمات کی سیاہی ہے۔

(6) قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت حاصل کرنے کے لیے (مجمع الزوائد:17022)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

(10 مرتبہ)

اے اللہ درود وسلامتی ہو ہمارے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

{مفتی منیر احمد صاحب کی تالیفات ورسائل}

1	فہمِ محرم الحرام کورس	13	علمِ دین
2	فہمِ صفر کورس	14	حقوقِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
3	سیرت کوئز لیول 1	15	مالی تنازعات اور ان کا حل
4	فہمِ شعبان کورس (شبِ براءت)	16	بیٹی مبارک
5	فہمِ زکوۃ کورس	17	کامیاب گھرداری
6	فہمِ رمضان کورس	18	شادی مبارک
7	فہمِ حج وعمرہ کورس	19	آسان علم النحو
8	فہمِ قربانی کورس	20	حدیث اور اس کا درجہ کیسے پہچانیں
9	مالی معاملات اور اخلاقی تعلیمات	21	استخارہ (کتابچہ)
10	فہمِ حلال وحرام کورس	22	فہمِ مسائل حیض ونفاس
11	حلال وحرام رشتوں کی پہچان کے رہنما اصول	23	فہمِ میراث
12	ایمانیات	24	فہمِ دین کورس

اذان، وضو اور نماز کے بعد کے

مسنون اذکار

مرتب: مفتی منیر احمد صاحب

استاذ: جامعہ معہد العلوم الاسلامیۃ

فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی

Almuneer.pk AlmuneerOfficial Almuneer